General Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

21

اسلامیات

سوال نمبر ۵

اسلام میں عقیدہ توحید کی وضاحت کریں؟

تعارف

CamScanner

توحید ہے اللہ سبحانہ نے سکھایا اس لیے رسول
اور علماء کرام کی ذمہ داری ہے کہ اسلام کی تبلیغ
کرے اور ساتھ ہی ساتھ امت مسلمہ کے ہر فرد کی
بھی ذمہ داری ہے کہ توحید کا پرچار کرے

2- عقیدہ توحید کے معنی

عقیدہ توحید لفظ وحد سے نکلا ہے
جس کے معنی ہیں ایک کرنا ایک ماننا یا یکتا
جانا

2.1- اصطلاحی معنی

اصطلاحی معنی سے مراد اللہ کو ایک
ماننا ہے

3- عقیدے سے کیا مراد ہے۔

عقیدہ لفظ عقد سے نکلا ہے جس کے
معنی ہیں گرہ لگانا۔ تمام دنیا میں بسنے والے
انسانوں کے اپنے عقائد ہیں۔ جیسا کہ یہودی
حضرت عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔ اور
اسی طرح عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا
مانتے ہیں۔ ہندو کے مطابق انسان کا دوسرا
جنم ہوگا اور بدھ مت کے مطابق ہر جسم
ایک قید ہے اور اس سے نکل کر انسان
اپنی منزل مقصود نروان [illegible]

اسی طرح ہر مذہب نے اپنے عقیدے بیان کیے
ہیں جس میں وہ خدا کا شریک بنانے سے بھی
باز نہیں آتے لیکن واحد عقیدہ توحید ہے جو انسان
کو شرک سے منع کر کے ایک خدا کی عبادت کی
طرف لاتا ہے

حضرت انس سے روایت ہے

حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے
فرمایا کہ اگر انسان خدا کے پاس اس سمندر
کی جھاگ جتنے بھی گناہ لے کر جائے جس میں
شرک شامل نہ ہو تو وہ اسے بھی بخشش دے
گا

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے پرچار کے لیے اللہ
نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے جنہوں
نے اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا اور خالص
اللہ کی عبادت کا درس دیا۔ لیکن آپ خاتم
النبیین نے جو اشاعت کی اس کی مثال ہی
نہیں ملتی۔ وہ لوگ جو خدا کی ذات سے
غافل تھے اس کا نام تک لینا بھول گئے
تھے آپ نے ان کی زندگی کو ایسے بدلا
کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا کی یاد میں غافل رہتے
تھے۔ ہر وقت ان کی زبان پر خدا کا ذکر تھا

لیکن وہ دیہات . وہ اس کو جنگلوں میں ۳ سال تک ملی نہ
اولاد بھی انہوں نے بزدلی ۲۰ سال تک کرادی تک
انہوں نے اپنا پیارا آقا ای دعا سمجھ کر کیا اور ساتھ
محسوس سے دل کا رشتہ بھی جوڑ لیا تھا

"لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ"

"اس کی کوئی مثل نہیں"

د۔ انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات	آزادی و حریت
	محبت الٰہی
	وسعت نظری
	عزت نفس
	عجز و انکساری
	بری توقعات کا خاتمہ

5.1 آزادی و حریت.

عقیدہ توحید سے انسان میں آزادی
وحریت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ عقیدہ توحید
انسان کو وہ آجر دل میں افضل مقام دیتا ہے
اشرف المخلوقات کا مقام عطا کرتا ہے۔ اس
طرح انسان حقیر چیزوں سے نکل جاتا ہے۔

کا عبادت کے لیے بنائی گئی ہے

ولا ھم
خوف علیھم لا یحزنون ۔

وہ کسی قسم کا خوف نہیں رکھتے اور نہ کوئی ڈر ۔۔

5.2 محبت الٰہی

محبت الٰہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ مخلوق خدا سے محبت کا رشتہ قائم ہوتا ہے ۔ اور خدا کی رضا کے لیے وہ اس کی مخلوق کا بھی خیال رکھتا ہے

وہ تجارت اور لین دین میں خدا کی یاد سے غافل نہیں ہوتے ۔ ارشاد باری تعالیٰ

مومن کے لیے سب سے افضل یاد الٰہی ہے ۔ ارشاد باری

5.3 وسعت نظری

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے والا اس دنیا کو خدا کے علم سے دیکھتا ہے۔ اس کی نظر اور اس کی دشمنی اور دوستی

خدا کی رضا کے لیے جیتی ہے کہ اپنے لیے
اس طرح اس کو وسعت نظری عطا ہوتی
ہے

"اس زمین و آسمان میں موجود ہر چیز میں اہل
عقل کے لیے نشانیاں موجود ہیں"
(سورۃ بقرہ)

5.4 عزت نفس

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے پہلے
انسان ہر اس حقیر شے سے ڈرتا ہے جو اس
کے تابع ہے اور اس کی عبادت کے لیے پیدا
کی گئی ہے اور انسان میں خدا کا ڈر پیدا
ہوتا ہے بقول علامہ اقبال

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

عقیدہ توحید سے انسان میں خودی پیدا
ہوتی ہے اور وہ ہر چیز سے بے نیاز
اللہ کی عبادت کرتا ہے

"جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ
ان کو جنت میں داخل کرے گا"

5۔ عجز و انکساری

عقیدہ توحید سے انسان میں
غرور و تکبر پیدا نہیں ہوتا ہے۔ انسان جانتا ہے
کہ اس دنیا کے ذرہ ذرہ پر اللہ کی حکمرانی
ہے۔ کوئی پتہ بھی اس کے حکم کے بغیر نہیں
ہل سکتا ہے اور اس سے بچنا ممکن نہیں تو وہ
خلق خدا کو نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ عجز و انکساری
سے کام لیتا ہے

"اگر وہ غرور و تکبر کرتے تو ان کے اعمال
ضائع ہو جاتے" (الانبیاء)

6۔ توہمات کا ازالہ

یہ انسانی فطرت کی کمزوری ہے
کہ وہ عقیدے کی سہارے کا طالب ہے کیونکہ
اگر وہ عقیدہ پر نہیں چلتا تو وہ اپنے نفس
کی پوجا شروع کر دیتا ہے جیسا کہ پہلے لوگ
کے لوگ جن چیزوں سے خوف زدہ ہوتے تھے
ان کی عبادت شروع کر دیتے۔ جیسا کہ سورج،
آگ، سمندر، چاند وغیرہ

"ہم نے اس [illegible]
[illegible]"

5.7 اطمینانِ قلب

انسان کے قلب کو سکون ملتا ہے کہ سب خدا کی رضا سے ہوتا ہے وہ کسی نقصان پر روتا یا شرک نہیں کرتا کیونکہ اس کو پتا ہوتا ہے اس میں خدا کی مصلحت ہوگی

5.6 تقویٰ اور پرہیزگاری

عقیدہ توحید انسان کو تمام برائیوں سے دور رکھتا ہے۔ اور صرف ایک خدا کی عبادت پر لگاتا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَالِدْ [یلد] وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَاقُلًا [یکن لہ] هُوَ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ اور وہ یکتا لاشریک ہے

6۔ عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید اجتماعی زندگی میں
مساوات کا عدل و انصاف ایک خدا کی
عبادت، ابن آدم ہونے پر یقین کا بھائی
صبر و استقامت کا درس دیتا ہے۔ عقیدہ
توحید کو ماننے والا کبھی بزدل نہیں ہوتا
جیسا کہ حضرت ابراہیم نے اللہ پر یقین
رکھتے ہوئے آگ کے الاؤ میں چھلانگ
لگا دی اور سلامت رہے۔ اسی طرح
حضرت موسیٰ سمندر میں گھوڑے دوڑا
تو سمندر نے خود راستہ بنا دیا۔ عقیدہ توحید
کو ماننے والا اس طرح سے اس پر یقین رکھتا ہے

7 حاصل کلام

عقیدہ توحید انسان میں عزت نفس
کا جذبہ پیدا کرتا ہے لیکن جیسے جیسے سائنس نے
ترقی کی ہے ویسے انسانی عقل و شعور نے
ترقی کی۔ اسی لیے اس دنیا میں اتنے
قبیلے اور فرقے ۲۰۰ کے قبیلے سے اتنے
مذہب اور دو ایمان حسن پر [illegible] لوگوں
کو یکجا کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اس کا
واحد حل صرف یہی ہے کہ تمام انسانوں
کو توحید پر ایمان کی تمام ایک خدا کو مانیں
اور شرک سے [illegible]

یقینی اللہ کی اسلام مکمل ہے

شب گریزاں ہوگی جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے

سوال نمبر 2

اسلام میں صوم کے فلسفے پر تفصیل سے بات کریں۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات کا تجزیہ کریں؟

1۔ تعارف

روزہ اسلام کا تیسرا ستون ہے جس کے معنی رک جانے کے ہیں۔ یہ سال میں ایک دفعہ فرض کیے گئے ہیں تاکہ انسان فلاح کر سکے۔ نیک کاموں کی طرف راغب ہو اور برے کاموں سے رک سکے۔ باقی تمام عبادت کا اجر دینے کا کہا گیا ہے۔ لیکن روزے کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ روزہ خالص میرے لیے ہے اور اس کا اجر بھی میں خود دوں گا۔ تاکہ انسان تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرے اور تزکیہ نفس ہو۔

2. روزہ کے معنی

روزہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کا
کے معنی ہیں رک جانا ٹھہرنا

2۔ اصطلاحی معنی

روزے کے اصطلاحی معنی یہ ہیں

"روزہ سے مراد کہ کھانا کھانے پینے
سے مباشرت سے رک جانا ہے" (الف)

3- روزے سے کیا مراد ہے؟

روزے سے مراد ہے انسان کھانے
پینے سے جھوٹ سے برے کاموں سے
تاکہ اللہ کی رضا حاصل ہو صبح فجر سے مغرب تک رکھا ہوا

"تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے
پہلی امتوں پر کیے گئے تاکہ تم
تقوی حاصل کرو"
(ارشاد باری تعالیٰ)

4۔ روزے کے مقاصد

روزے کے مقاصد میں خدا
کا رضا حاصل کرنا ہے اور تقوی اور
پرہیزگار بننا روزے رمضان کے
مہینے میں (۳۰) دن رکھے گئے ہیں مسلمانوں

ہر فرض کیے گئے تاکہ وہ نیک عمل کریں اور برے
کاموں سے بچے رہیں۔

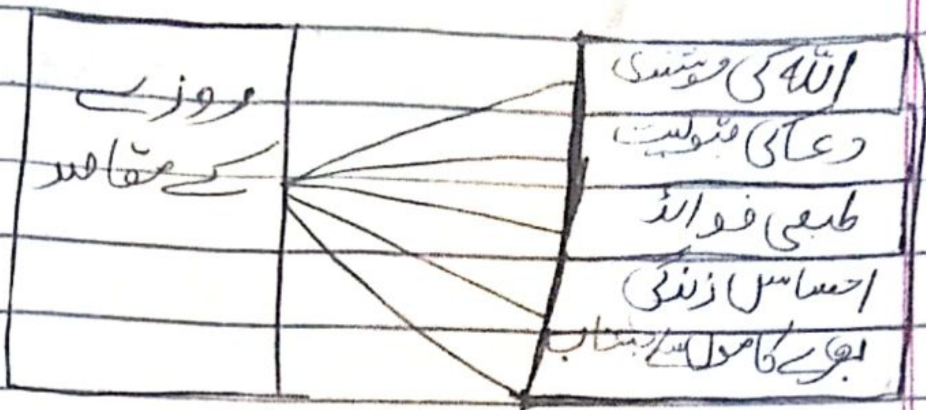

5- روزے کے فوائد

5.1 سماجی فوائد

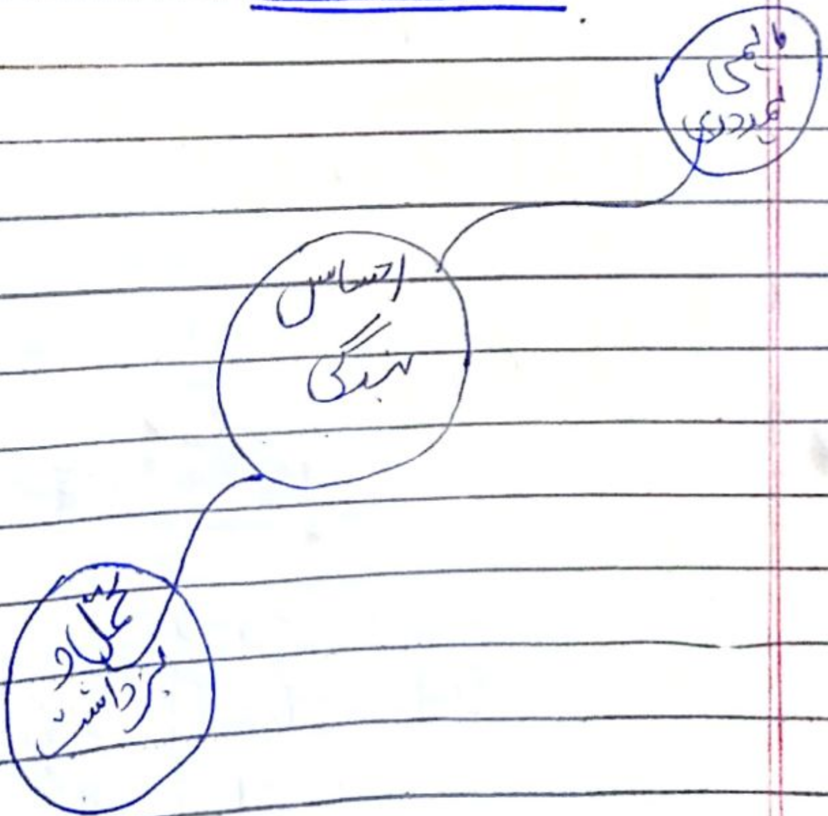

5.1 - باہمی ہمدردی

روزے سے انسان میں باہمی
ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جب انسان سارا
دن بھوکا پیاسا رہتا ہے تو اس میں احساس پیدا ہوتا
ہے دوسرے کی بھوک و پیاس کا اور اس طرح وہ
دوسروں کی مدد کے لیے پر جوش ہوتا ہے

"تم پر روزے فرض ٹھہرائے گئے جیسا کہ
تم سے پہلی قوموں پر ٹھہرائے گئے تھے
تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ"

5.2 - احساس بندگی.

احساس بندگی پیدا ہوتا ہے اور
وہ خدا کے کاموں میں بڑی چیز محسوس کرتا
ہے کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے خلق
خدا کو اذیت پہنچے۔ اور خدا کی ناراضگی کا
باعث بنے

"اور جس نے تزکیہ کیا وہ کامیاب
ہو گیا اور جس نے نہ کیا وہ
تباہ ہو گیا۔"

5.3 تحمل و برداشت

روزہ ہمیں برے کاموں سے روکتا
ہے اگر انسان برائیوں میں مبتلا ہے

اور وہ روزے رکھنے شروع کرنا کیونکہ وہ کھاتا اور اسکول
سے خود کو روکے گا اور اس طرح وہ کھانا
بڑے کاموں سے رک جائے گا۔ اگر وہ روزہ
کبھی بھی بڑے کام نہ چھوڑے تو ایسا
روزہ سوائے بھوک کے کچھ بھی نہیں۔

”جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے
تو اس میں روزہ رکھے“
(ارشاد باری)

5 روحانی فوائد

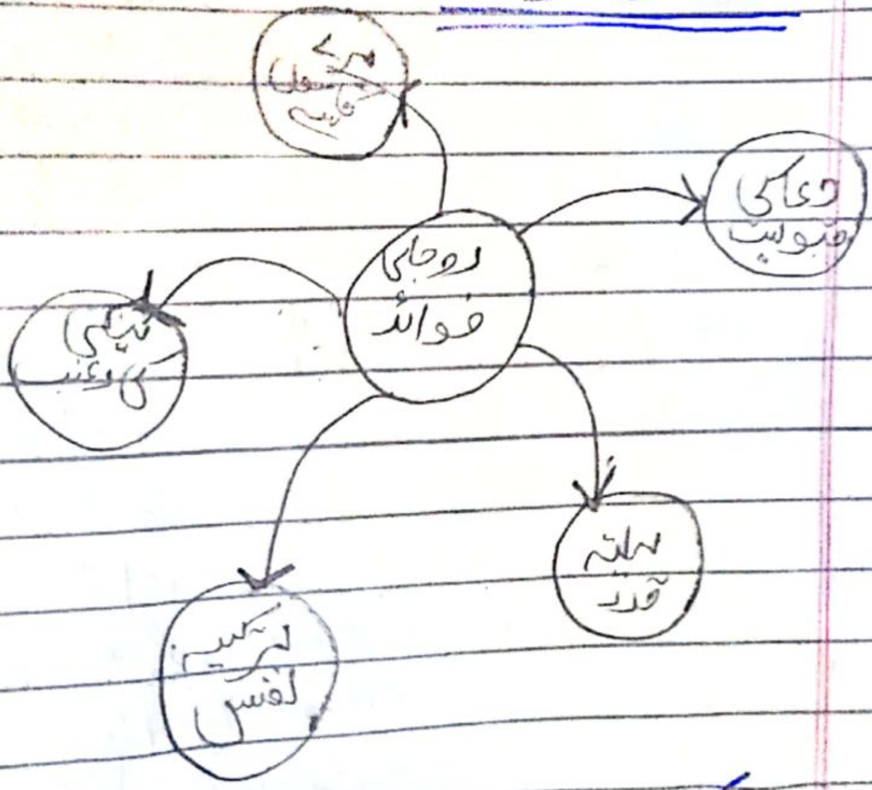

دعا کی قبولیت

روزے دار کی کوئی دعا رد
نہیں ہوتی وہ خدا کے بہت نزدیک ہوتا

ہے

"روزے دار کے منہ کی مشک سے زیادہ پسند ہے"
(ارشاد باری)

6.2 - تزکیہ نفس

تزکیہ نفس سے مراد نفس کی پاکیزگی اور صفائی ہے۔ اور جب انسان برے کاموں سے رک جاتا ہے تو اس کی نفس کی پاکیزگی بھی ہوتی ہے

قد افلح من تزکیٰ ۝

افلح

"جنہوں نے تزکیہ نفس کیا وہ فلاح پا گئے"

6.3 - لیلۃ القدر

رمضان کی راتوں میں سے ایک رات لیلۃ القدر کی ہے جس میں عبادت کا ثواب ایک ہزار راتوں کے ثواب کے برابر ہے

6.4 - لغو کاموں سے اجتناب

روزے میں انسان کا سارا جسم شامل ہوتا ہے۔ اس کی زبان کو برے الفاظ سے روکا

سوچ کو غلط سوچنے سے روکنا۔ ایسا کھول سے دوسروں کو محفوظ رکھنا غرض آپ سے برائی سے دور رہنا ہے

6.5 - نیکی کی طرف رغبت

روزہ انسان کو نیک کاموں کی طرف راغب کرتا اور برے کاموں سے روکتا ہے

7 اخلاقی فوائد

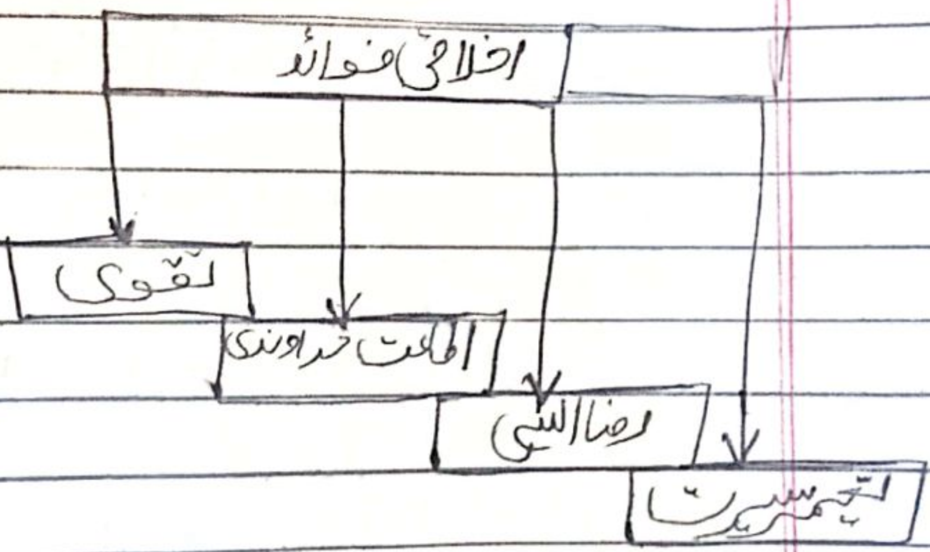

7.1 تعمیر سیرت

روزہ تعمیر سیرت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انسان جھوٹ اور برے کاموں میں شامل ہو اور وہ روزے رکھے تو سارے برے کاموں سے باز رہے گا اور یہ آگے چل کر اس کے کردار کا حصہ بن جائے گے

"اور اس کا اجر بے حد اور لا محدود ہوگا بغیر
کسی حساب کے"
(ارشاد باری تعالیٰ)

72- حکم اطاعت خداوندی

روزہ خالص خدا کی رضا کے لیے رکھا جاتا ہے ورنہ لوگ چھپ چھپ کے کھا پی سکتا ہوتا ہے۔ جب انسان روزہ رکھتا ہے تو سب کچھ سامنے ہونے کے باوجود کچھ نہیں کھاتا حتیٰ کہ وضو کا پانی بھی منہ میں لے کر واپس پھینک دیتا ہے۔ اور یہ سب خدا کی اطاعت کے لیے ہے۔ اور خدا کی بھی رضا ہے کہ اس کی مرضی کے مطابق چلا جائے

اجزی
کہ الصَّومُ لی وَاَنَا اَجزا بہٖ

"وہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کا اجر میں خود دوں گا"

73- رضائے الٰہی

روزہ رضائے الٰہی کا سبب بنتا ہے اور یہ انسان میں رضائے الٰہی اور محبت الٰہی پیدا کرتا ہے اور خدا کا قرب حاصل ہوتا ہے

ایک دن آپ نے حضرت بلال کو آواز دی
حضرت بلال سے فرمایا
ہمارا شربت لاؤ حضرت بلال نے عرض
کی ابھی تو دن کی چمک باقی ہے تو آپ نے
فرمایا جب رات کی چمک مشرق
سے نظر آنے لگے تو روزہ کا وقت
ختم ہو گیا (رسول ﷺ کا ارشاد مبارک)

4- تقویٰ

روزہ سے انسان میں تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے جو کہ خدا کے سب سے زیادہ قریب ہے

5- روزے کی ممانعت

روزہ ہر عاقل اور بالغ مرد اور مسلمان عورت پر فرض ہے اس کی کچھ حالتوں میں روزہ چھوڑنے کی اجازت دی گئی

- سفر کی حالت میں
- ہوش سے بیگانہ - مجنوں
- دودھ پلانے والی ماں
- بیماری کی حالت

صحت کے بعد اس کی قضا لازمی ہے

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرو نے رسول سے پوچھا کہ کیا وہ سفر کی حالت میں روزہ رکھے تو آپ نے فرمایا اگر دل چاہے تو رکھو ورنہ نہیں

(حدیث مبارکہ)

خلاصہ بحث

روزہ انسان کو نہ صرف اندرونی صفائی کرتا ہے بلکہ یہ انسان کی بیرونی شخصیت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انسان گناہوں سے پاک ہوتا ہے اور ہر قسم کی برائی سے بچنے کی کوشش کرتا ہے جس سے معاشرے میں برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے

روزہ نہ صرف مسلمانوں کو خوشی دیتا ہے بلکہ ان کی تعمیر بھی کرتا ہے مسلسل ایک مہینہ بھوکا رہ کر انسان نفس کی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ اور یہ انسان کو ناقابل تسخیر بناتا ہے۔ جس سے انسان مشکل سے مشکل حالات کا فائدہ آسانی سے کر سکتا ہے

(اللہ اکبر)